ماٹ گراس

بے مثال چارہ

ڈاکٹر محمد قمر بلال

ڈاکٹر محمد اقبال مصطفیٰ

انسٹیٹیوٹ آف ڈیری سائنسز

دفتر جامعہ کتبِ رسائل وجرائد، جامعہ زرعیہ فیصل آباد

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف ڈیری سائنسز میں ماٹ گھاس کا عمدہ خمیرہ چارہ بنانے پر تحقیق کی گئی۔ فارمرز کے لیے یہ پیغام ہے کہ ماٹ گراس کا خمیرہ چارہ بناتے وقت اس میں ہر 100 کلوگرام خشک مادہ کے لیے تین کلوگرام شیرہ یا دلی ہوئی مکئی ضرورت استعمال کریں۔

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Office of University Books & Magazines (OUBM)

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Khalid Saleem Khan, Azmat Ali**
Designed by: **Muhammad Asif** (University Artist)
Composed by: **Muhammad Ismail**

Price: Rs. 15/-

ماٹ گراس بے مثال چارہ

خوراک ہماری ایک بنیادی ضرورت ہے جس کا بیشتر حصہ جانوروں سے دودھ اور گوشت کی صورت میں حاصل ہوتا ہے۔ انسانی آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ لوگوں کا معیار زندگی بھی بلند ہو رہا ہے اور دودھ کی مانگ بڑھ رہی ہے لیکن دودھ کی پیداوار اس رفتار سے نہیں بڑھ رہی اس سنگین صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمیں فی جانور پیداوار کو بڑھانا ہے۔ اس وقت صورت تحال یہ ہے کہ جانور اپنی وراثتی صلاحیت سے کم پیداوار دے رہے ہیں اس کی متعدد وجوہات ہیں مگر اس کی سب سے بڑی وجہ خوراک کی کمی ہے اس کمی کو دور کرنے کے لیے چارہ جات کی پیداوار کو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ موجودہ صورتحال میں چارے کی فی ایکڑ پیداوار بہت کم اور دوسری طرف چارہ جات کے لیے دو فیصد رقبہ ہر 10 سال کے بعد کم ہو رہا ہے۔ ہمارے ملک میں سال میں چند مہینے ایسے آتے ہیں جن میں سبز چارے کی رسد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ یہ مہینے گرمیوں میں مئی، جون اور سردیوں میں دسمبر، جنوری ہیں ان مہینوں میں ہمیں جانوروں کی خوراک کے متبادل ذرائع پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ اگر متبادل ذرائع مطلوبہ مقدار میں دستیاب نہ ہوں تو پھر جانوروں کی غذائی ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں اور ان کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ سال میں ایسے بھی موسم آتے ہیں جب چارہ کی فروانی ہوتی ہے یا فراوانی سے اگایا جا سکتا ہے اگر اس وقت زائد چارے کو محفوظ کر لیا جائے تو سبز چارے کی کمی کے مہینوں میں اس محفوظ شدہ چارے کو جانوروں کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں ماٹ گھاس کی کاشت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ماٹ گھاس شدید سردیوں کے دو ماہ کے علاوہ سارا سال جانوروں کو فراہم کر کے پیداوار بڑھانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے کلیہ امورِ حیوانات میں ماٹ گھاس کا تفصیلی مطالعہ کیا گیا اور نتیجہ اخذ کیا گیا کہ اگر مئی، جون میں جب اس کی پیداوار بہت زیادہ ہو تو اسے خمیرہ چارہ کے طور پر محفوظ کر لیا جائے اور دسمبر، جنوری میں کھلایا جائے تو اس طرح ماٹ گھاس سارا سال ہی جانوروں کو معیاری چارہ فراہم کر کے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتا ہے۔

ماٹ گھاس متعدد کٹائیاں دینے والا گرمیوں کا چارہ ہے۔ اس کی پیداوار عام روایتی خریف کے چارہ جات سے تقریباً تین گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اس چارے کو کٹائی کے علاوہ چرائی کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے ابھی تک اس فصل پر کسی بیماری یا کیڑے کا حملہ دیکھنے میں نہیں آیا۔

گو یہ چارہ افریقہ میں عرصہ دراز سے کاشت ہو رہا ہے لیکن 1913ء میں اسے امریکہ میں پہلی مرتبہ کاشت کیا گیا۔ کئی سال اس چارے پر مختلف ممالک میں تحقیقی کام ہوتا رہا۔ فروری 1988ء میں نیپئر گھاس کی ایک قسم ماٹ کے نام سے معرض وجود میں آئی جو 1988ء میں امریکہ سے اس کی چند قلمیں درآمد کی گئیں جنہیں حیدرآباد، فیصل آباد اور بہادر نگر (اوکاڑہ) میں کاشت کیا گیا۔ ماٹ گھاس کو نہ صرف جانور پسند کرتے ہیں بلکہ بہتر غذائیت کی وجہ سے اس سے دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔ گرم مرطوب آب و ہوا اس چارے کے لیے موزوں ترین ہے۔ یہ شدید گرمی کو بھی برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن اس کی بڑھوتری پر سخت سردی کا برا اثر پڑتا ہے۔ یہ چارہ موسم برسات میں تیزی سے بڑھتا ہے۔

ماٹ گھاس کو قطاروں میں بذریعہ قلم کاشت کیا جاتا ہے، قطاروں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ دو فٹ سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ ہر قلم پر کم از کم دو آنکھیں ہونی چاہئیں۔ کاشت کے وقت ایک آنکھ زمین کے اندر اور دوسری زمین کے باہر رکھیں۔ ماٹ گراس فروری، مارچ تا ستمبر، اکتوبر میں کاشت کیا جا سکتا ہے۔ قلمیں اس طرح ترچھی لگائیں کہ قلم اور زمین آپس میں 45 ڈگری کا زاویہ بناتی ہوں۔ کماد کے سموں کی طرح دبانے سے قلمیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

فصل کو پہلا پانی کاشت کے فوراً بعد لگا دیں اس کے بعد موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے پانی دینا چاہیے۔ گرم موسم میں پانی کا وقفہ کم کر دیں۔ پہلی کٹائی فصل کی بوائی کے 75 تا 90 دن بعد کریں۔ پہلی کٹائی کے بعد باقی کٹائیاں ہر 45 تا 60 دن پر کریں۔ جب اس کی اونچائی تقریباً 4 سے 5 فٹ ہو تو فصل برداشت کر لینی چاہیے۔ ماٹ گھاس ماہ مئی سے لے کر اکتوبر تک بھرپور چارہ فراہم کرتا ہے۔ موسم سرما میں ماٹ گھاس کے پودوں کے درمیان خالی زمین پر جئی، سرسوں، شلجم اور برسیم کاشت کر کے سردیوں کے لیے چارہ کی فصل حاصل کی جا سکتی ہے۔